انجمن امداد باہمی برائے کاشتکاراں

ساؤتھ ایشیاء پارٹنر شپ،پاکستان
حسیب میموریل ٹرسٹ بلڈنگ،ناصر آباد،2کلومیٹر رائیونڈ روڈ،ٹھوکر نیاز بیگ،لاہور
فون نمبر:042-5311701-6 فیکس:042-5311710
ای میل:info@sappk.org

تحریر	:	اکرام عارفی
ایڈیٹر	:	انور چودھری
سب ایڈیٹر	:	شبنم رشید
تعداد	:	5000(پانچ ہزار)
تاریخ	:	2006ء
کمپوزنگ/لے آؤٹ	:	شمائلہ حسّان
ٹائیٹل /آرٹ ورک	:	محبوب علی
قیمت	:	
پرنٹر	:	
ناشر	:	ساؤتھ ایشیاء پارٹنر شپ،پاکستان

کینیڈین انٹرنیشنل ڈویلپمنٹ ایجنسی (CIDA)اور
سوئس ڈویلپمنٹ کو آپریشن (SDC)کی مالی معاونت کا شکریہ

تاریخی پس منظر

برصغیر میں ہندو ساہو کار کے معاشی غلبہ نے کسانوں کو بہت متاثر کیا ۔ ہندو ساہو کار قرض کے بدلے زمینیں رہن رکھ لیا کرتے تھے ۔ غریب کسان سود کے بوجھ تلے پستا رہتا تھا ۔ ایک وقت ایسا بھی آتا تھا جب وہ مزید رقم کی ادائیگی کے قابل نہیں رہتا تھا ۔ ہندو ساہو کار عدالت سے سمن جاری کرا لیتا اور متعلقہ کسان کی زمین ہتھیا لیتا ۔ ان حالات میں انگریزوں کی سرپرستی میں غریب کسانوں کی تحریک انجمن امدادباہمی کا آغاز ہوا اور 1904ء میں کوآپریٹو سوسائٹیز ایکٹ کا اطلاق ہوا۔ اس ایکٹ کا بنیادی مقصد چھوٹے کسانوں کو اپنی مددآپ کے تحت سود کی شرح انتہائی کم رکھتے ہوئے زرعی قرضوں کا اجراء کرنا تھا لیکن یہ چھوٹے کسانوں کی ضروریات پوری کرنے کیلئے ناکافی ثابت ہوا۔ 1912ء میں آل انڈیا کوآپریٹو سوسائٹیز ایکٹ کی منظوری دی گئی۔ اس کا بنیادی مقصد کسانوں کی تنظیموں کو پرائمری یونٹ تسلیم کرتے ہوئے انہیں مالی اورانتظامی امور میں مددفراہم کرناتھا۔ اس ایکٹ کے اطلاق کے ساتھ ہی کوآپریٹو کی تحریک وسیع پیمانے پرمتعارف ہوئی اورقرضے کے حصول کے علاوہ کسانوں کی تنظیموں نے دیگرسرگرمیوں میں بھی حصہ لیناشروع کردیا جن کابنیادی مقصد سماجی ہم آہنگی اورآمدنی میں اضافے کے

منصوبوں پرعمل درآمدبھی تھا۔ بعد میں برطانوی حکومت کی طرف سے دوکمیٹیاں بھی تشکیل دی گئیں۔ ایک 1914ء اوردوسری 1945ء میں ۔ ان کمیٹیوں کامقصدتحریک کیلئے ترقیاتی منصوبہ بندی کرناتھا جس میں تنظیم کے ارکان کی تعلیم وتربیت بھی شامل تھی۔ یہ تحریک آہستہ آہستہ ترقی کی منازل طے کرتی گئی۔ دوسری جنگ عظیم کے موقع پران تنظیموں سے سپاہیوں کواناج اورضروریات کی دیگراشیاکی فراہمی کاکام بھی لیاگیا۔

پاکستان بننے کے بعد کی صورتحال

اس تحریک میں شامل تنظیموں نے پاکستان کی مشکل وقت میں بڑی امداد کی۔

یہ تحریک کاروباری سرگرمیوں کے حوالے سے بھی زورپکڑ گئی مثال کے طورپر:

- ☆ زرعی خام مال سے متعلق مصنوعات کی تیاری
- ☆ اجناس کی خریداری اورتقسیم
- ☆ زرعی تجارت کے فروغ کیلئے مالی امداد

بدقسمتی سے 1953-54ء میں کوآپریٹوتحریک میں شامل تنظیموں کے حوالے سے کاروباری سرگرمیوں کے ضمن میں شکایات سامنے آناشروع ہوگئیں جس میں جان بوجھ کربدانتظامی اورکارکردگی میں کمی دوبڑی وجوہات تھیں۔ حکومت نے فیصلہ کیاکہ تحریک کی کاروباری

سرگرمیاں بند کرکے انہیں صرف زرعی پیداوار اور اجناس کی مارکیٹنگ تک محدود کردیاجائے۔1950ء میں ایک انکوائری کمیٹی کی سفارشات پرمرکزی کوآپریٹوبینک نے کاروباری مقصد کیلئے قرضہ دینابند کردیا۔

1959ء میں حکومت کی سفارشات پرمرکزی کوآپریٹوبینک کوصوبائی کوآپریٹوبینکوں میں تبدیل کردیا گیا۔ اس کے ساتھ ساتھ کوآپریٹوسوسائٹیوں کوکسانوں کی امداد کے سلسلہ میں اہم کرداربھی سونپا گیا۔ اب کسانوں کوصرف قرضہ ہی نہیں دیاجاتاتھابلکہ زرعی مداخل جیسے کھاد، بیج اورزرعی ادویات کی فراہمی کے ذریعے ان کی پیداوار کامناسب بندوبست بھی کیاجاتاتھا۔ 1962ء میں کوآپریٹوزمزیدترقی کرگئیں جب ایک کوآپریٹوڈویلپمنٹ بورڈ تشکیل دیا گیا۔

اس بورڈ کے مقاصد مندرجہ ذیل تھے:

1- کسانوں کی استعداد کارمیں اضافہ
2- ترقیاتی منصوبہ بندی کی تعلیم
3- پراجیکٹ کی تیاری میں مدد
4- مناسب انتظام کاری کی تربیت

اس بورڈ کے تحت کسانوں کوبروقت قرضہ کی فراہمی بڑی حد تک ترقی کرگئی اس کے ساتھ ہی پیداوار کی مارکیٹنگ

اورمصنوعات سازی بھی ترقی کرتی گئیں۔ 1966ء سے کوآپریٹوزکازوال سے چھوٹے اورغریب کسانوں کی مشکلات کا زمانہ شروع ہوتاہے۔ کوآپریٹوزبورڈ کوکالعدم قراردے دیاگیااور اس کی بجائے بہت سے معاملات پرائیویٹ سیکٹرکوسونپ دئیے گئے۔ اس کے علاوہ گورنمنٹ کی طرف سے جاری شدہ ایک آرڈیننس کے ذریعہ رجسٹرار(جس کے پاس کوآپریٹوتنظیمیں براہ راست رجسٹرڈ ہوتی تھیں) کوزرعی ٹیکس واراضی ٹیکس کی وصولی کااختیاردے دیا گیا۔ ایک اورآرڈیننس کے ذریعے کوآپریٹوکی انتطامیہ کمیٹی کے ارکان کوسرکاری ملازمین قراردے دیا گیا۔

ان اقدامات کے نتیجے میں کوآپریٹوزکی خود مختاری کم ہوگئی اوربیوروکریسی کاراج ہوگیا۔ اس کے بعد فیڈرل بینک آف کوآپریٹوز1976ء کاقیام بھی عمل میں لایا گیا اورکسانوں کوسود کے بغیرقرضے بھی فراہم کیے گئے لیکن بیوروکریسی کے ہتھکنڈوں کی وجہ سے یہ قرضے بارسوخ کاشتکاروں نے غلط استعمال کیے اور اس طرح آہستہ آہستہ کوآپریٹوتحریک تقریباً ختم ہوگئی۔

امداد باہمی کی انجمنوں سے کیامراد ہے ؟

امداد باہمی ایک ایسی

1- کاروباری تنظیم ہے

2- جس میں محدود مالی وسائل کے لوگ

3- اپنی رضا مندی سے

4- مساوات کی بنیاد پر

5- اپنے مشترکہ اقتصادی مقاصد کے حصول کے لئے

6- اپنی تنظیمی صلاحیتیں یکجا کر کے

7- پوری دلجمعی اور سرگرمی سے کوشاں ہوں

حکومت پاکستان نے زمینداروں کی مدد کیلئے انجمن امداد باہمی کوتشکیل دینے کیلئے کئی مراعات دے رکھی ہیں- ایسی انجمنیں ہرصوبے کے ہرگائوں میں بنائی جاسکتی ہیں- یہ کام صوبوں کے کوآپریٹومحکموں کے سپرد کیاگیاہے جن کے دفاترلاہور، کراچی اور دیگر بڑے شہروں میں کھولے گئے ہیں اوران کاعملہ ہرضلع اورتحصیل میں تعینات ہے جس سے ہرقسم کی معلومات حاصل کی جاسکتی ہیں- انجمنوں کے قواعد، فارم اوررجسٹروغیرہ ان دفاترسے دستیاب ہوسکتے ہیں-

انجمنوں کا اجراء

انجمن امداد باہمی کا اجراء بڑے غورو فکر اور سوچ سمجھ کر کرنا چاہئیے کیونکہ جو ادارہ جتنا مضبوط اور مستحکم بنیادوں پر قائم کیا جائے گا اتنا ہی اس کا مستقبل شاندار ہو گا۔ اگر کسی انجمن کے جاری کرنے سے قبل ان چھ امور کے متعلق اطمینان کر لیا جائے تو انجمن کی کامیابی بڑی حد تک یقینی ہو جاتی ہے **کیونکہ اکثر و بیشتر امداد باہمی اداروں کی ناکامی کی وجوہات انہیں میں سے ہوتی ہیں :**

1- سب سے پہلے اس بات کا اطمینان کر لینا چاہئیے کہ انجمن بنانے کے خواہشمند لوگ اچھی طرح یہ سمجھ گئے ہیں کہ انجمن امداد باہمی کیا ہوتی ہے اور اس کی خصوصیات کیا ہوتی ہیں؟ یہ پبلک لمیٹڈ اور دیگر کاروباری اداروں سے کس طرح مختلف ہوتی ہیں اور امداد باہمی کے ادارے ارکان کے مشترکہ مفادات کس طرح حاصل کرتے ہیں ؟

2- ارکان کے مابین شکوک و شبہات اور بے اعتمادی نہیں ہونی چاہئیے۔ عام طورپر انجمن کی تنظیم کرنے والے سرکردہ ارکان کے بارے میں دیگر ارکان کو یہ گمان ہونے لگ جاتا ہے کہ اس میں ان کا کوئی نہ کوئی مفاد ہے۔

3- ارکان کو یہ اچھی طرح ذہن نشین کرایا جائے کہ انجمن کن مشترک

اقتصادی ضرورتوں کے حصول کے لئے بنائی جا رہی ہے اور یہ کہ انجمن کے بغیر انفرادی طور پر ان مقاصد کو حاصل کرنا ممکن نہیں۔

4 - مقامی طور پر ایسے ارکان کی جستجو کرنا جو انجمن کے رکن بننے کے خواہشمند ہوں اور انتظامی کمیٹی کے رکن بننے کے اہل ہوں تاکہ وہ انجمن کے روزمرہ کے کام کاج چلا سکیں نیز کوئی ایسا رکن بھی ہو جو ہمہ وقتی یا جز وقتی انجمن کے مینجر یا سیکرٹری کے فرائض سر انجام دے سکتا ہو۔

5- انجمن اس قدر سرمایہ فراہم کر سکے یا مالی طور پر بیرونی قرضہ لینے کی اہل ہو۔ بعض اوقات انجمنیں اس وجہ سے ناکام ہو جاتی ہیں کہ انہیں ضروری سرمایہ میسر نہیں آتا۔

6 - اس امر کا حقیقت پسندی سے جائزہ لیا جائے کہ مجوزہ مقاصد میں کامیابی کے امکانات روشن ہیں اور یہ کہ کاروباری اعتبار سے ضروری عملہ کے اخراجات برداشت کرنے کے باوجود خسارہ نہیں ہو گا بلکہ انجمن منافع میں رہے گی۔

انتظامیہ کمیٹی کے اختیارات اور ذمہ داریاں

کوآپریٹو ادارے میں کچھ اختیارات اجلاسِ عام کو ہوتے ہیں جو یہ ہیں۔

☆ انتظامیہ کمیٹی کا انتخاب

- ☆ پڑتال شدہ سالانہ حسابات کی منظوری
- ☆ ذیلی قوانین میں ترمیم
- ☆ کاروبار کی پالیسی وضع کرنا

ان اختیارات کے علاوہ جو اجلاس عام کے لئے مخصوص ہوتے ہیں ادارے کے تمام اختیارات انتظامیہ کمیٹی کو ہوتے ہیں جو مندرجہ ذیل ہیں:

- ☆ کاروبار کے دوران ایکٹ، اصول و ضوابط اور ذیلی قوانین کو مد نظر رکھنا
- ☆ ادارے کے حسابات کو درست رکھنااور اس کی سالانہ پڑتال کرانا
- ☆ نئے ارکان کی بھرتی
- ☆ سالانہ بجٹ کی منظوری
- ☆ عملہ کے عہدوں اور تعداد کا فیصلہ کرنا
- ☆ ذیلی کمیٹیوں کی تشکیل اور ان کے فرائض متعین کرنا
- ☆ اجلاس کی کارروائی کو تحریر کرنا
- ☆ اجلاس عام طلب کرنا اور ان تمام امور سے عہدہ برا ہونا جو اجلاس نے اس کے سپرد کئے ہیں

انجمن امداد باہمی کی کیاضرورت ہے ؟

پاکستان میں تقریباً 74فیصد زمیندارچھوٹے کاشتکارہیں جن کے ذرائع اوروسائل محدود ہیں اور ان کی کمزورمعاشی حالت زرعی ضروریات خریدنے میں حائل ہے: وہ اکیلے قرضہ نہیں لے سکتے؛ وہ زرعی مشینری کا استعمال نہیں کرسکتے؛ وہ اعلیٰ بیج اور کھادیں خریدنے کی سکت نہیں رکھتے؛ وہ دیہات سدھارپرتوجہ نہیں دے سکتے -جس وجہ سے ان کی پیداواراورآمدنی بہت کم رہتی ہے۔ ان تمام تکالیف پرقابوپانے کیلئے ضروری ہے کہ ایسا نظام عمل میں لایاجائے جس سے چھوٹے کاشتکاروں کی مجموعی حالت کوسدھاراجاسکے۔

اس مقصد کوپورا کرنے کیلئے امداد باہمی کی انجمنوں کے نظام کوتشکیل دیا گیاہے۔ اب تک ہزاروں ایسی انجمنیں تمام صوبوں میں تشکیل دی جاچکی ہیں لیکن ان میں سے صرف پانچ فیصد کامیاب ہیں اور بقایا کاغذوں پرموجود ہیں۔اسی بنا پر یہ صورتحال غیرتسلی بخش اورنقصان دہ ہے۔ ان انجمنوں سے پورافائدہ اٹھانے کیلئے یہ نہایت ضروری ہے کہ ان کے کارندوں کوباقاعدہ تربیت دی جائے۔ ان کی راہنمائی کی جائے اور ارکان آپس میں اتفاق رکھیں اورمحنت سے کام کریں۔ اس میں شک نہیں کہ انجمن امدادباہمی چھوٹے کاشتکاروں کی پیداوار بڑھانے اوران کی معاشی

حالت سدھارنے کے لیے بہت مفید ثابت ہو سکتی ہے۔ کئی ملکوں نے ان سے بہت فائدہ اٹھایاہے جن میں انڈیا سر فہرست ہے ۔دنیا کی سب سے بڑی ڈیری کوآپریٹو اس وقت انڈیا میں ”امل“ کے نام سے کام کر رہی ہے ۔ اب وقت آ گیاہے کہ ہم بھی ایمانداری اورنیک نیتی سے کام لیتے ہوئے زرعی امدادباہمی کی انجمنوں سے بھرپوراستفادہ حاصل کریں۔

انجمن امدادباہمی کے اغراض ومقاصد

ان انجمنوں کے اہم ترین اغراض ومقاصد اپنے ارکان کے اقتصادی مفادکوترقی دیناہے۔ اس کو حاصل کرنے کیلئے کئی ایک امورپرعمل کرناشامل کیاگیاہے ۔

جن میں سے چند ایک حسب ذیل ہیں:

1- زمین کی بحالی، ازسرنوآبادی اوراس کی پیداواری صلاحیت کوبڑھانا؛

2- سکونتی مکانات، سڑکوں کی تعمیر، پانی کی بہم رسانی، پانی کانکاس، روشنی، تعلیم، حفظانِ صحت کے متعلق سہولتیں اوراسباب مہیاکرنا؛

3- اچھے بیج، اچھی کھادیں اوراچھے قسم کے آلات زراعت بہم پہنچانا؛

4 - آلات مشینری کرایہ پردینا؛

5- کاشتکاری اورمویشیوں کی افزائش کے طریقوں کوترقی دینا؛
6- مرغ بانی، مگس بانی اوردیگر گھریلوصنعتوں کولگانے کیلئے ہرطرح کی مدد کرنایعنی فنی مہارت، سرمایہ اورمنڈیوں میں فروخت کابندوبست کرنا؛
7 - ارکان کی زندگی کی آسائشوں مثلاً سڑکوں، سکولوں، ہسپتالوں، تربیت یافتہ دائیوں، کھیل کے میدانوں، پینے کے پانی اورپانی کے نکاس وغیرہ کاانتظام کرنا؛
8- چھوٹے چھوٹے تنازعات کے منصفانہ فیصلے کرنا، غیرضروری مقدمہ بازی اورفضول خرچی نہ کرنے کی ترغیب دینا؛
9- ایسی تدابیراختیارکرناجن سے ارکان میں کفایت شعاری ، امداد باہمی اوراپنی مدد آپ کے عمل کوترقی دی جاسکے اوران کامعیارزندگی بلندکیاجاسکے ؛

انجمن امداد باہمی کاڈھانچہ

گائوں کے تمام زمیندار فیس ادا کر کے انجمن امدادباہمی کے رکن بن سکتے ہیں‌اور رجسٹراران کے اقرارنامے پردستخط کرے گا۔ رکن کی وفات یا دیگرمقررکردہ وجوہات کی بناپراس کی ممبرشپ ختم ہوسکتی ہے۔

امداد باہمی کاسرمایہ داخلہ کی فیس، حصص کی مالیت، سرکاری عطیہ جات یاقرضہ جات، بینکوں کی طرف سے دیئے گئے

قرضہ جات، جرمانے اورتاوان نیزمنافع جات وغیرہ پرمنحصرہوگا۔ ارکان کومقررکردہ حقوق اورفرائض کاپابندہوناہوگا۔ ان کی تشریح حکومت کی جاری کردہ ضوابط کی کتاب میں کی گئی ہے۔

انتظامیہ کمیٹی 9 ارکان پرمشتمل ہوگی جن میں ایک صدر، ایک نائب صدر اورایک سیکرٹری ہوں گے۔ ارکان کاانتخاب ہردوسال بعد ہوگا۔ سال میں کم ازکم دواجلاس ہوں گے۔

انتظامیہ کمیٹی میں ایک خزانچی اورایک سٹینڈنگ کمیٹی ہوگی جوکم ازکم تین ارکان پرمشتمل ہوگی۔ اس کے علاوہ ثالثان کی کمیٹی بھی تشکیل دی جاسکتی ہے۔

انجمن امداد باہمی بنانے کے لوازمات

انجمن امداد باہمی بنانے کیلئے گائوں کے زمیندارآپس میں گفتگوکرنے کے بعد علاقے کے کوآپریٹورجسٹرار(ڈپٹی کوآپریٹو افسر) کودرخواست دیں گے جوان کوانجمن کے متعلق تمام اطلاعات بہم پہنچائے گا۔ اس کے اغراض ومقاصدسمجھائے گا۔ ارکان کی لسٹ تیارکرنے کیلئے بتائے گا۔ انہیں تمام قواعد، فارم اوررجسٹرفراہم کرے گااوراس کے ساتھ ساتھ انجمن کورجسٹربھی کرے گاتاکہ اس کاکام ٹھیک طورپرچلایاجاسکے۔

انجمنوں کے فوائد

ایسی انجمنوں کاقیام دیہی آبادی کیلئے بہت فائدہ مند ہے

تاہم شرط یہ ہے کہ زمینداران کی افادیت کوسمجھتے ہوئے انہیں تشکیل دیں اوران کوایمانداری سے مقرر کردہ قانونی اصولوں کے تحت چلائیں۔ یہ تصدیق شدہ بات ہے کہ متعددملکوں خصوصاًڈنمارک، سویڈن اور ناروے میں ایسی انجمنوں کی بدولت وہاں کے زمیندارزراعت کاہر کام ''اپنی مددآپ''کے تحت کر کے بہت خوشحال ہو گئے ہیں۔ ہمارے ہمسایہ ملک بھارت نے بھی ان سے بہت فائدہ اٹھایاہے۔ چند ایک سال سے ہمارے اپنے ملک کے شمالی علاقہ جات میں ایسے کام جوکہ آغاخان فائونڈیشن کے تحت ہورہے ہیں بڑے کامیاب ثابت ہوئے ہیں۔ ہر گائوں والے اپنی ایک سوسائٹی بناتے ہیں اورمنصوبوں کے متعلق خود فیصلہ کرتے ہیں کہ کیااور کیسے کرناچاہئیے۔ فائونڈیشن کی مددسے منصوبے بنواتے ہیں ، قرضہ حاصل کرتے ہیں اورفنی امدادکے ذریعے منصوبوں کوپایہ تکمیل تک پہنچاتے ہیں۔ مشہورمقولہ ہے کہ ''اکٹھے ہونا پہلا عمل ہے، اکٹھے رہناترقی کی علامت ہے اوراکٹھے کام کرناکامیابی کے مصداق ہے''ضروری ہے کہ ہم بھی اسی سنہری اصول کواپنائیں۔

انجمنوں کے اصول

رضاکارانہ اور کھلی رکنیت

رنگ ، نسل، عمر، جنس ، مذہبی وسیاسی وابستگیوں سے قطع نظر کوئی بھی شخص انجمن امدادباہمی کا رکن بن سکتاہے۔ اہم بات یہ ہے کہ لوگ رکنیت سازی کی ذمہ داریاں انجام دینے اوراپنے حصے کا کام کرنے کیلئے تیارہوں۔

ارکان کاجمہوری کنٹرول

انجمن امداد باہمی کے ارکان اپنی پالیسیاں اورفیصلے کرنے میں خودمختارہوتے ہیں نیزمنتخب شدہ نمائندے تمام ارکان کوجواب دہ ہوتے ہیں۔

معاشی ذمہ داری

تمام ارکان برابرکاحصہ ڈالتے ہیں اوراپنی انجمن کے تمام سرمائے ، رقم اوردیگرکوجمہوری طریقے سے کنٹرول کرتے ہیں، عام طورپرمشترکہ جائیدادسب کی ملکیت ہوتی ہے۔ ارکان یہ فیصلہ کرتے ہیں کہ کس طرح زائد وسائل کوکام میں لایاجائے۔

اس حوالے سے عام طورپرمندرجہ ذیل اقدامات کیے جاتے ہیں:

1- ارکان کوفائدہ پہنچانا

2- ایسی سرگرمیاں جن کی ارکان منظوری دیں

3- تعلیم وتربیت اورمعلومات کی فراہمی

امداد باہمی کی انجمنیں اپنے ارکان کی تعلیم وتربیت کاخاص بندوبست کرتی ہیں نیز منتخب نمائندوں، انتظام کاروں اورکارکنان وملازمین کوبھی برابرشرکت کے مواقع دئیے جاتے ہیں۔ امداد باہمی کی انجمنیں عوام کوبھی اپنے کاموں سے متعلق آگاہ کرتی ہیں۔

دیگرانجمنوں کے ساتھ تعاون

امداد باہمی کی انجمنیں اپنے ارکان کی خدمت بہترطریقے سے کرتی ہیں اوراس مقصد کے لئے دیگر قومی و بین الاقوامی انجمنوں کے ساتھ مسلسل رابطہ میں رہتی ہیں تاکہ اپنی انجمنوں کی زیادہ بہتر طریقے سے خدمت کی جا سکے۔

آبادی کے لیے کام کرنا

امداد باہمی کی انجمنیں اپنی متعلقہ آبادیوں کے لیے اوران کی پائیدارترقی کے لیے ایسی پالیسیوں کی مدد سے کام کرتی ہیں جن کی منظوری انجمن کے ارکان نے دی ہوتی ہے۔

آئیے کوآپریٹو بنائیں

ضروری نہیں کہ امداد باہمی کی انجمنیں سرکار کے زیر سایہ چلیں۔

اگرچہ حکومت نے امداد باہمی کے لئے قرضوں کے اجراء اور دیگر زرعی مداخل کی فراہمی کی سہولت دے رکھی ہے،تاہم ایک تو آجکل نئی انجمنوں کی رجسٹریشن نہیں کی جا رہی اس کے علاوہ سرکاری سرپرستی میں چلنے والی انجمنیں خاطر خواہ کارکردگی بھی نہیں دکھا تیں ، اس لئے اپنی مدد آپ کے تحت بنائی جانے والی انجمنوں کی طرف پیش رفت کی جانی چاہئیے -غریب کسانوں کو پتہ ہوتا ہے کہ انجمن کی سرگرمیوں میں ان کا اپنا پیسہ لگا ہوا ہے -اس لئے وہ زیادہ محنت اور بہتر طریقے سے کام کرتے ہیں-

انجمن بنانے کے مراحل

پہلا مرحلہ:

انجمن بنانے کا بنیادی مقصد کیا ہے ؟مثال کے طور پر آپ کوآپریٹو بنا کر کوئی چیز فروخت کرنے کاارادہ رکھتے ہیں یا سپلائی کوآپریٹو بنانا چاہتے ہیں یا کوئی تربیتی کوآپریٹو بنانا چاہتے ہیں-

دوسرامرحلہ :

دوسرے مرحلے میں آپ اس کی رکنیت سازی پردھیان دیں گے یعنی آپ کی امداد باہمی کی انجمن کے رکن کون لوگ ہونگے -

تیسرامرحلہ :

آپ کاروبارچلانے کیلئے رقم کیسے اکٹھی کریں گے۔ کیاماہانہ چندہ لاگوکریں گے یا کوآپریٹوکے حصص فروخت کریں گے یاارکان اپنی کوئی چیزبیچ کرمشترکہ سرمایہ کوآپریٹومیں لگائیں گے۔

چوتھامرحلہ:

اس مرحلے میں آپ اپنے کاروباریاکوآپریٹوکی منازل کاتعین کریں‌تاکہ آپ کوکام کرنے میں آسانی ہو،مثال کے طورپر:

- ☆ آپ اپنے کاروبارسے سالانہ اتنامنافع کماناچاہتے ہیں کہ ہررکن کوماہانہ اتنی رقم مل جائے کہ وہ اپنی پائیداررروزی روٹی کابندوبست کرسکے۔
- ☆ آپ اپنے ارکان کواچھی مصنوعات اورخدمات مہیاکرناچاہتے ہیں۔
- ☆ اپنی آبادی کی مدد کرناچاہتے ہیں کہ وہ پھلے پھولے۔
- ☆ آبادی کوایسی مصنوعات اورخدمات مہیاکرنے کے خواہش مند ہیں جواس سے پہلے علاقے میں نہ تھی۔
- ☆ اپنے ارکان میں قیادت کی صلاحیتیں اجاگرکرناچاہتے ہیں۔
- ☆ دوسروں کی مدد کرناچاہتے ہیں کہ وہ کوآپریٹوز کے بارے

میں جان جائیں۔

پانچواں مرحلہ :

اس مرحلے میں آپ یہ طے کریں گے کہ آپ اپنے کوآپریٹو کو ہفتہ میں کتنا وقت دیا کریں گے کہ وہ کامیابی سے ہمکنار ہو سکے۔

یہ پانچ مراحل ایک کوآپریٹو قائم کرنے کے سلسلہ میں عمومی حیثیت رکھتے ہیں۔اس کے علاوہ انتظامیہ کمیٹی جب چاہے آپس میں صلاح مشورہ کر کے ایک طے شدہ طریق کار کے مطابق دیگر معاملات چلانے کی پابند ہو گی جیسے کہ مشترکہ ماہانہ اجلاس، ارکان میں ردوبدل، رکنیت کا دائرہ کار، خرید وفروخت اور کاروبار سے متعلقہ دیگر امور۔

☆☆☆☆☆